سوال

(246) طلوع فجر کے بعد تحیۃ المسجد :

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صبح کے وقت تحیۃ المسجد پڑھے یا نہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلوغ المرام باب المواقیت میں ہے :

«عن ابن عمران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال لا صلوۃ بعد الفجر الا سجدتین اخرجہ الخمسۃ الا النسائیٔ وفی روایۃ عبدالرزاق لا صلوۃ بعد طلوع الفجر الا رکعتی الفجر ومثلہ الدار قطنی عن عمرو بن العاص ۔» (صفحہ 271)

''ابن عمرؓ سے روایت ہے ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ۔ پوپھٹنے کے بعد کوئی نماز نہیں مگر دو رکعت فجر کی یعنی سنتیں ۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پَوپھٹنے کے بعد تحیۃ المسجد درست نہیں ۔ جیسے طلوع وغروب آفتاب کے وقت نماز درست نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

مساجد کا بیان، ج1ص334

محدث فتویٰ